



سوال

اگر انسان فجر کی اذان کے فوراً بعد آدھا گھنٹہ قرآن مجید کی تلاوت کرے، پھر فجر کی نماز ادا کرے، تو کیا اس کا یہ عمل درست ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

ہر بالغ انسان پر باجماعت نماز ادا کرنا فرض ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ بَيَّهْتُ أَنْ أَمْرٌ مَحْطَبٌ، فَيُطَبُّ، ثُمَّ أَمْرٌ بِالصَّلَاةِ، فَيُؤَذَّنُ لَنَا، ثُمَّ أَمْرٌ رَجُلًا فَيُؤَمُّ النَّاسَ، ثُمَّ أُخَالَفُ إِلَى رَجَالٍ، فَأُحْرَقُ عَلَيْهِمْ بِرُؤُوسِهِمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدٌ مِنْكُمْ، أَنَّهُ يَجِدُ عَرَقًا سَمِينًا، أَوْ مِرْبَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ، لَشَبَّهَ الْعِشَاءَ (صحیح البخاری، کتاب الأذان: 644)

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ کسی کو لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں تاکہ لکڑیوں کا ڈھیر لگ جائے، پھر نماز کے لیے کسی کو اذان دینے کے متعلق کہوں، پھر کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کا امام بنے اور میں خود ان لوگوں کے پاس جاؤں (جو جماعت میں شریک نہیں ہوتے)، پھر انہیں ان کے گھروں سمیت جلا دوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر ان میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ وہ مسجد میں موٹی (گوشت والی) ہڈی یا دو عمدہ گوشت والے پائے حاصل کرے گا تو وہ نماز عشاء میں ضرور حاضر ہو۔

دوسری حدیث میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک نابینا آدمی حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کوئی لانسے والا نہیں جو (ہاتھ سے پکڑ کر) مجھے مسجد میں لے آئے۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ اسے اجازت دی جائے کہ وہ اپنے گھر میں نماز پڑھ لے۔ آپ ﷺ نے اسے اجازت دے دی، جب وہ واپس ہوا تو آپ ﷺ نے اسے بلایا اور فرمایا:

عَلَى تَسْمَعِ النَّدَاءَ بِالصَّلَاةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَجِبْ (صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة: 653)

کیا تم نماز کا بلاوا (اذان) سنتے ہو؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو اس پر لیک کہو۔“

1. اس لیے انسان پر لازم ہے کہ وہ باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں جائے۔

2. اگر انسان آبادی سے دور رہتا ہو، جہاں کوئی مسجد نہیں ہے، تو اسے چاہیے کہ اذان کے بعد پہلے نماز فجر ادا کرے، پھر نماز کے بعد کے اذکار اور صبح کے اذکار کرے، پھر جتنی دیر قرآن پڑھنا چاہے پڑھ لے۔ عورت کے لیے بھی یہی حکم ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: ”نماز کی بروقت ادائیگی۔“ انھوں



نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا: ”والدین سے حسن سلوک۔“ انھوں نے عرض کیا: اس کے بعد کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔“ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اسی قدر بیان کیا، اگر میں مزید پوچھتا تو آپ اور بیان فرماتے۔ (صحیح البخاری، کتاب مواقت الصلاة:

(527)

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالکلیم بن محمد بلال

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ